جواب: بکاؤلی، گل کی تلاش میں جب ... لے آتا ہے اور اپنا وزیر بنالیتا ہے۔ بکاؤلی

باتوں سے متاثر ہو کر اپنے محل میں احترام سے لے آتا ہے اور اپنا وزیر بنالیتا ہے۔

کرنے والے کا پتہ معلوم کرنے کی غرض سے بادشاہ کے چاروں شہزادوں سے نگیں یعنی پھول

سے حاصل کرنے کے بارے میں دریافت کرتی ہے تو شہزادے جو سادہ دل ہوتے ہیں

بدخشاں کا نام لیتے ہیں۔ تب بکاؤلی سمجھ جاتی ہے کہ پھول ان شہزادوں نے نہیں چرایا ورنہ وہ پھول

بارے میں دریافت کرنے پر نگینہ سمجھ کر یمن اور بدخشاں نہ کہتے۔

II. ذیل میں درج محاوروں کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

☆ نقش ہونا: اساتذہ کی بعض باتیں طلباء کے دل و دماغ پر نقش ہو جاتی ہیں۔

☆ فدا ہونا: آزادی کی لڑائی میں کئی مسلمان اپنے ملک ہندوستان پر قربان ہو گئے۔

☆ شگون لینا: کمزور ایمان لوگ کسی کام کو شروع کرنے سے پہلے نجومیوں وغیرہ سے شگون لیتے ہیں۔

☆ خاک اڑانا: مجنوں لیلیٰ کے عشق میں صحرا میں خاک اُڑاتا پھرتا تھا۔

☆ گل کھلانا: بری صحبت میں اچھے بچے بھی گل کھلانے لگتے ہیں۔

III. اس نظم کا خلاصہ لکھیے۔

خلاصہ: گلزارِ نسیم، پنڈت دیا شنکر نسیم کی تحریر کردہ مشہور مثنوی ہے جس میں بکاؤلی اور تاج الملوک کی

عشقیہ داستان بیان کی گئی ہے۔ اسی مثنوی کا ایک اقتباس ہمارے اردو کے نصاب میں شامل کیا گیا ہے۔